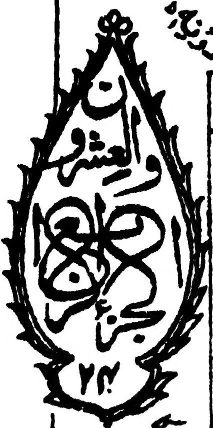


فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ

پس اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو خدا کے برخلاف جھوٹ بولے اور سچ کو جب اُسکے پاس

بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

آئے جھٹلائے کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور وہ جو سچ کو لیکر آیا اور وہ جس نے اُسکی تصدیق کی (خدا سے) ڈرنے والے

الْمُتَّقُوْنَ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

وہی تو ہیں۔ اُنکے لیے اُنکے پروردگار کے پاس جو کچھ وہ چاہینگے موجود ہے نیکوکاروں کا بدلہ

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَ

یہی تو ہے۔ تاکہ جو بُری سے بُری باتیں اُنہوں نے کی تھی اُس (کے وبال) کو خدا اٹھا لے اُن سے دور کردے اور

يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

جو عمل (بھی) وہ کیا کرتے تھے اُسکے عوض میں کہیں زیادہ اچھا بدلہ اُن کو دے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ

کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟ حالانکہ وہ تمہیں اُن کے ذریعے سے ڈراتے ہیں جو اُسکے سوا ہیں

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا

اور جس سے خدا تعالیٰ توفیق ہدایت سلب کرلیتا ہے اُسکو کوئی راہبر نہیں ہوتا۔ اور جسے خدا ہدایت فرمادیتا ہے اُسکا کوئی

لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝ وَلَئِنْ

بھٹکانیوالا نہیں ہے کیا اللہ زبردست (اور) انتقام لینے والا نہیں ہے؟ اور اگر تم اُن سے یہ

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

دریافت کروگے کہ آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کسنے کیا ہے؟ تو وہ ضرور یہ کہدینگے کہ اللہ نے۔

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ

تم کہدو کہ بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو جنکو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے ہو

يُضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

آیا یہ اُسکے نقصان کو رفع کر سکینگے؟ یا وہ مجھ پر رحمت نازل کرنی چاہے تو آیا یہ اُسکی

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

رحمت کو روک سکینگے؟ چونکہ ایسا نہیں ہے لہٰذا تم کہدو کہ میرے لیے تو اللہ ہی کافی ہے بھروسہ کرنیوالے اُسی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ

بھروسہ کیا کرتے ہیں۔ تم یہ کہدو کہ اے میری قوم تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں (اپنا) کام کر رہا

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

ہوں آگے چلکر تم یہ معلوم کر ہی لوگے۔ کہ وہ کون ہے جسپر ایسا عذاب آتا ہے کہ اُسکو ذلیل کردے

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

اور اُسی پر پائدار عذاب (بھی) نازل ہوتا ہے۔ بیشک ہمنے تم پر یہ برحق کتاب لوگوں کے فائدہ کے لیے

لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا

نازل کی ہے۔ پس جو شخص ہدایت یافتہ ہوگا تو اپنی ہی ذات کے نفع کے لیے اور جو بھٹک جائیگا تو وہ اپنی ہی ذات

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ ع ۱ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى

کو ضرر پہنچانے کے لیے بھٹکیگا اور تم اِن کے نگہبان نہیں ہو۔ اللہ جانوں کو اُنکی موت

الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

کے وقت لے لیتا ہے اور جو نہیں مرے ہیں اُن کی سونیکے وقت (لے لیتا ہے)۔

فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى

پس جن پر موت کا حکم صادر کرچکا ہے اُنکو تو روک رکھتا ہے اور دوسرے کو ایک وقت معین تک کے لیے

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

بھیجدیتا ہے۔ بیشک اِس میں اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کریں نشانیاں (موجود) ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا

آیا اُنہوں نے خدا کے سوا اور سفارشی بنالیے ہیں؟ تم یہ کہدو کہ اگر وہ کسی چیز پر اختیار

الجزء

نہیں دیا تو اُنکی باچھیں کھل جاتی ہیں۔ قولِ مترجم۔ ہم اپنے زمانہ میں مخالفینِ آلِ محمدؑ کی یہی حالت پاتے ہیں کہ جب علیؑ
اور اولادِ علیؑ کا ذکر ہو تو اُنکو حد سے زیادہ ناگوار گزرتا ہے۔ گو بعض مواقع پر کسی لحاظ سے کچھ کہہ نہ سکیں۔ مگر چہرے کی رنگت وحالتِ دل کے حال سے خبر دیدیتی ہے۔ مگر جب دشمنانِ آلِ محمدؑ کا ذکر ہو

[illegible]

لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُونَ ○ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ
نہ رکھتے ہوں اور کوئی بات بھی نہ سمجھتے ہوں۔ تو بھی (انہی کو سفارشی بناؤ گے؟) تم یہ کہدو کہ شفاعت تو پوری پوری اللہ ہی

جَمِيعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ
کے ہاتھ ہے اُسی کو آسمانوں کا اختیار حاصل ہے اور اُسی کو زمین کا پھر اُسی کی طرف تمہاری بازگشت

تُرْجَعُونَ ○ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوبُ
(بھی) ہوگی۔ اور جب وقت خدائے یکتا کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں کے دل جو آخرت پر

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ
ایمان نہیں رکھتے متنفر ہو جاتے ہیں اور جب اُنکا ذکر کیا جاتا ہے جو اُس کے ماورا

دُونِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ
ہیں تو وہ خوشی کے مارے پھولے نہیں سماتے۔ تم یہ کہدو کہ اے اللہ! اے آسمانوں کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ
اور زمین کے پیدا کرنیوالے! اے چھپی اور کھلی کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُونَ ○ وَلَوْ
کے مابین اُن تمام معاملات میں فیصلہ فرمائیگا جن جن میں وہ اختلاف کیا کرتے ہیں۔ اور اگر اُن

اَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا وَّمِثْلَهٗ
لوگوں کے اختیار میں جو نافرمانی کیا کرتے ہیں زمین میں جو کچھ ہے یہ سب ہو اور اتنا ہی اُسکے ساتھ اور ہو

مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
تو قیامت کے دن عذاب کی سختی کے مقابلے میں وہ اُس (سب) کو بطورِ فدیہ دیدیتے۔

وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُونُوْا يَحْتَسِبُونَ ○ وَبَدَا لَهُمْ
اور اللہ کی طرف سے اُنکے بارے میں وہ کچھ ظاہر ہوگا جسکا وہ گمان بھی نہ کرتے تھے۔ اور جو بُرے افعال وہ

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
کیا کرتے تھے اُنکی برائیاں اُن پر صاف کھل جائینگی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑایا کرتے ہیں وہی

۱؎ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ الخ تفسیر قمی میں ہے کہ یہ آیت فلاں اور فلاں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ کافی میں ہے کہ جناب

[illegible]

میں جناب رسالت مآبؐ سے منقول ہے کہ یہ آیت مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔

[illegible]

يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ

انکو آگھیریگا۔ پس جس وقت انسان پر کوئی تکلیف آپڑتی ہے تو وہ ہم سے دعا کرنے لگتا ہے پھر جب

اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ

ہم اسکو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو کہدیتا ہے کہ یہ تو مجھے اپنے علم کی بدولت میسر آئی ہے۔

بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ قَدْ قَالَهَا

حقیقت میں یہ تو آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر جانتے ہی نہیں۔ انسے جو پہلے تھے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

وہ بھی ایسا ہی کہا کرتے تھے پس جو کچھ انہوں نے کمایا تھا انکو کوئی فائدہ نہ پہنچایا۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ

پھر جو (جو) افعال انہوں نے کیے تھے انکی تکلیفیں انکو پہنچیں اور ان میں سے جو نافرمان رہے عنقریب انکے

هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ

افعال کی برائیاں انکو پہنچینگی اور وہ خدا کو عاجز

بِمُعْجِزِيْنَ ○ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

نہ کر سکینگے۔ کیا وہ اتنا بھی نہیں جانتے کہ یقیناً اللہ جسکے لیے چاہتا ہے رزق کو وسیع کر دیتا ہے

يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ ع ۵ ۲

اور (جسکے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں نشانیاں (موجود) ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا

تم یہ کہدو کہ اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی ہی ذات پر زیادتی کی ہے (یعنی دل کھول کر گناہ کیے ہیں) تم اللہ کی رحمت

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ

سے مایوس نہ ہونا یقیناً اللہ سب ہی گناہوں کو بخشدیگا بیشک وہ بڑا

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ

بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔ اور تم لوگ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور قبل اسکے کہ تم پر

منزل

جناب امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ خدا تعالیٰ نے یہ آیت خاصکر فاطمہ زہراؑ کی اولاد کے شیعوں کی شان میں نازل فرمائی ہے

[illegible]

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ○ وَاتَّبِعُوْٓا

عذاب آنے اُسی کے مطیع رہو (ورنہ) پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جائیگی۔ اور جو کچھ تمہارے

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

پروردگار کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اُس میں سے اچھی بات کی پیروی کرتے رہو

يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ○ اَنْ

قبل اِس کے کہ عذاب تمکو یکایک آلے اور تمکو خبر تک نہ ہو۔ (کہ) کوئی اُس

تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ

وقت کہنے لگے ہائے افسوس میں نے جنب اللہ کے بارے میں یہ کیسی کمی کی! اور میں

اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ○ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ

ہمیشہ ہی کی ہنسی اُڑانیوالوں میں رہا! یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت

هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ○ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ

فرماتا تو میں (بھی) ڈرنیوالوں میں سے ہو جاتا۔ یا جس وقت عذاب کو دیکھے

تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ

یہ کہے کاش میرے لیے بازگشت ہوتی تو میں بھی نیکوکاروں میں سے

الْمُحْسِنِيْنَ ○ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا

ہو جاتا (جواب ملیگا کہ ہاں) ہاں تیرے پاس میری آیتیں آئی تھیں پھر تو نے اُن کو

وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جھٹلایا تھا اور تو نے بڑا بننا چاہا تھا اور تو انکار کرنیوالوں میں سے تھا۔ اور قیامت کے دن تم

تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ

اُن لوگوں کو جنہوں نے خدا کے برخلاف جھوٹ بولا ہوگا دیکھو گے کہ اُنکے چہرے سیاہ ہونگے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ○ وَيُنَجِّي اللّٰهُ

کیا تکبر کرنیوالوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور اللہ تعالے اُن لوگوں کو

الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ
جو ڈرتے رہے بامراد بنا کر نجات دیگا نہ کوئی تکلیف انکو پہنچیگی اور نہ وہ
يَحْزَنُونَ ۝ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
رنجیدہ رہینگے۔ خدا (ہی) ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے اور وہی ہر چیز کا کارساز
وَكِيلٌ ۝ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ
ہے۔ آسمانوں کی اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ ہیں اور جنہوں نے
كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ قُلْ ع ۳
اللہ کی نشانیوں کا انکار کردیا ٹوٹا پانیوالے تو وہی ہیں۔ تم یہ کہدو کہ
أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ۝ وَلَقَدْ
اے جاہلو! کیا تم مجھے یہ حکم دیتے ہو کہ میں اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کروں؟ حالانکہ خود
أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ
میری طرف اور جو مجھ سے پہلے تھے انکی طرف یہ وحی یقینی کی جاچکی ہے کہ اگر تجھے شرک کیا تو
لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ بَلِ اللَّهَ
تمہارے عمل ضرور مٹ جائینگے اور تم ضرور نقصان اٹھانیوالوں میں سے ہو جاؤ گے۔ لہذا صرف خدا
فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ
ہی کی عبادت کیا کرو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔ اور انہوں نے عظمت خدا کا اندازہ ہی نہیں کیا
قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
جیسا کہ اسکو اندازہ کرنیکا حق ہے حالانکہ قیامت کے دن ساری زمین اسی کی ملکیت ہوگی
وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا
اور آسمان اسکے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہونگے جن چیزوں کو یہ اسکا شریک گرداتے ہیں انسے اسکی
يُشْرِكُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ
ذات منزہ و برتر ہے۔ اور (پہلی مرتبہ) صور پھونکا جائیگا تو جو آسمانوں میں ہیں وہ بھی (مرکر) گر پڑینگے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى

اور جو زمین میں ہیں وہ (بھی) سوائے اُنکے جنکو اللہ چاہے پھر اُس میں دوبارہ پھونک ماری جائیگی

فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ○ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ

تو یکایک وہ سب کھڑے ہوکر (اِدھر اُدھر) دیکھنے لگینگے ۔ اور زمین اپنے مالک کے نور سے روشن

بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ

ہوجائیگی اور نوشتے رکھ دیے جائینگے اور نبی اور گواہ حاضر

وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا

کیے جائینگے اور اُنکے مابین ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائیگا اور اُن پر کوئی ظلم

يُظْلَمُونَ ○ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ

نہ کیا جائیگا۔ اور ہر نفس کو جو کچھ وہ کر چکا ہے اُسکا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اسلیے کہ جو جو کچھ وہ

بِمَا يَفْعَلُونَ ○ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ

کیا کرتے ہیں وہ اُس سے خوب واقف ہے۔ اور جو کافر ہو چکے وہ ایک غول بناکر جہنم کی طرف ہنکا دیے

زُمَرًا حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ

جائینگے یہانتک کہ جب وہ اُسکے پاس پہنچینگے تو اُسکے دروازے کھول دیے جائینگے اور اُسکے نگہبان

لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ

اُنسے یہ کہینگے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے کچھ پیغامبر نہیں آئے تھے جو تمکو تمہارے پروردگار

آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا

کی آیتیں پڑھکر سناتے اور تمکو تمہارے اِس دن کی پیش آمد سے ڈراتے

قَالُوا بَلَى وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ○

وہ کہینگے کہ ہاں آئے تو ضرور تھے لیکن (ہمیشے بنا بنا اور) کافروں پر عذاب کا کلمہ پورا اُترا۔

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا

کہا جائیگا کہ جہنم کے پھاٹکوں میں جا گھسو ہمیشہ اسی میں رہنا

فبئس مثوی المتکبرین ○ وسیق الذین اتقوا
سو تکبر کرنیوالوں کا ٹھکانا کیسا برا ہوگا! اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے
ربھم الی الجنۃ زمرا حتی اذا جاءوھا وفتحت
تھے اُن (کی سواریوں) کو ذل کو ذل جنت کی طرف (باعزاز) بھیجے جاینگے یہاں تک کہ جب وہ اسکے پاس پہنچینگے اور
ابوابھا وقال لھم خزنتھا سلم علیکم طبتم
اُسکے دروازے کھولدیے جاینگے اور اُسکے نگہبان اُنسے کہینگے سلام علیکم آپ لوگ تو طیب وطاہر ہو گئے اب ہمیشہ
فادخلوھا خلدین ○ وقالوا الحمد للہ الذی صدقنا
رہنے کیلیے اس میں (تشریف لے) چلیے اور وہ کہینگے سب تعریف اُسی خدا کی ہے جسنے ہم سے اپنا وعدہ
وعدہ واورثنا الارض نتبوا من الجنۃ حیث
سچا کر دکھایا اور ہم کو اس زمین کا وارث کر دیا کہ ہم اس جنت میں جہاں چاہیں رہیں سہیں
نشاء فنعم اجر العملین ○ وتری الملئکۃ حافین
تو نیک عمل کرنیوالوں کا اجر کتنا اچھا ہے! اور تم فرشتوں کو دیکھوگے کہ عرش کو
من حول العرش یسبحون بحمد ربھم وقضی
گرد اگرد سے گھیرے ہوئے اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح پڑھتے ہونگے اور اُنکے مابین
بینھم بالحق وقیل الحمد للہ رب العلمین ○ ع
ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائیگا اور یہی کہا جائیگا کہ ہر طرح کی تعریف تمام عالموں کے پروردگار اللہ کیلیے (زیبا) ہے

ربع ع ۸

سورۃ المؤمن مکیۃ وھی خمس وثمانون ایۃ

المؤمن

آیاتھا ۸۵ | رکوعاتھا ۹ | کلماتھا ۱۲۴۲ | حروفھا ۵۲۱۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○
رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

حم ○ تنزیل الکتب من اللہ العزیز
حم۔ اس کتاب کا اُتارا صاحب علم (اور) زبردست خدا ہی کی طرف

الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ

سے ہے۔ جو گناہ کا بخشنے والا ہے اور توبہ کا قبول کرنیوالا سخت عذاب دینے والا

الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

(بھی) ہے (اور) فضل و کرم والا (بھی) اُسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے سبکی بازگشت اُسی کی طرف ہے۔

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا

سوائے اُن لوگوں کے جو کافر ہوگئے خدا کے احکام میں کوئی اور نہیں جھگڑتا سو تمکو اُنکا

يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ○ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈالے ان سے پہلے نوح کی قوم نے (بھی)

قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ

تکذیب کی تھی اور اُن کے بعد اور گروہوں نے (بھی) اور ہر ایک امت نے

كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجَادَلُوْا بِالْبَاطِلِ

اپنے اپنے رسول کی نسبت یہ ارادہ کیا تھا کہ اُسے گرفتار کریں اور باطل کے ذریعے سے وہ جھگڑتے تھے

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ

کہ اُس سے حق کو زائل کردیں تب میں نے اُنکو دھر پکڑا تو پھر میرا عذاب کیسا

عِقَابِ ○ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

رہا؟ اور اِسی طرح تمہارے پروردگار کا کلمہ اُن لوگوں کے برخلاف

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ○ اَلَّذِيْنَ

جو کافر ہوگئے پورا اُتریگا کہ وہ جہنمی ہیں۔ جو (فرشتے)

يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ

عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اُسکے گرداگرد ہیں وہ (برابر) اپنے رب کی حمد کی تسبیح پڑھتے

رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رہتے ہیں اور اُسی پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اُنکے لیے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں

ربع

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ

(اور یہ کہتے رہتے ہیں کہ) اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر حاوی ہے پس جن لوگوں نے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

توبہ کرلی ہے اور وہ تیری راہ پر چلتے ہیں اُنکے گناہ بخشدے اور اُنکو جہنم کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ

(اور) اے ہمارے پروردگار اُنکو ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جنکا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے داخل فرما

صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ

اور اُنکے باپ داداؤں میں سے اور اُنکی ازواج میں سے اور اُنکی اولاد میں سے جو جو نیک ہوں اُنکو (بھی)۔ بالتحقیق تو بڑا

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ

زبردست (اور) حکمت والا ہے اور اُنکو تکلیفوں سے بچالے اور جسکو تو نے

تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ

اُس دن تکلیفوں سے بچالیا اُسی پر تو یقیناً رحمت فرمائی اور یہی تو بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ ع ۱/۶

کامیابی ہے۔ جو لوگ کافر ہوگئے تھے اُن سے یقیناً آواز دیکر کہدیا جائیگا کہ خدا کی

لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ

ناراضی اُس سے کہیں زیادہ ہے جتنا کہ تم اپنے آپ سے ناراض ہو کہ تمکو ایمان کی طرف

اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا

بلایا جایا کرتا تھا (پھر بھی) تم انکار کردیا کرتے تھے۔ وہ عرض کرینگے کہ پروردگارا تو نے ہمکو

اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا

دو دفعہ مارا اور دو ہی مرتبہ جلایا پھر ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا تو اب (بھی) اس

فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا

عذاب سے نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ (جواب ملیگا کہ) بات تو یہی ہے کہ جب خدائے یگانہ

[illegible]

دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ

کو پکارا جاتا تھا تب تو تم انکار کیا کرتے تھے اور اگر اسکے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا تو تم

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

ایمان لے آیا کرتے تھے سو اب تو حکومت خدا ہی بزرگ و برتر کی ہے۔ وہ وہی تو ہے جو تمکو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے

وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا

اور آسمان سے تمہارے لیے رزق نازل کرتا ہے اور اس نصیحت تو وہی حاصل کرتا ہے جو غور و

مَنْ يُّنِيْبُ ۝ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ

فکر سے رجوع کرتا ہے۔ پس (اب) تم اللہ ہی کے لیے دین خالص کرکے اسے پکارو گو کافروں

كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي

کو برا لگے (خدا تعالیٰ) بڑے درجوں والا (اور) عرش والا ہے اپنے بندوں میں

الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ

سے اپنے حکم سے جسکو چاہتا ہے روح (قدس) کے ذریعے سے فیض پہنچاتا ہے تاکہ وہ بندہ (یا)

يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ

کو دن سے لوگوں کو ڈرائے۔ جس دن کہ وہ سب (قبروں سے) نکل کر آئینگے اللہ پر انکی کوئی بات پوشیدہ

مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

نہ ہوگی (سوال کیا جائیگا کہ) آج سلطنت کسکی ہے؟ (جواب دیا جائیگا کہ) خدائے یکتا و زبردست

الْقَهَّارِ ۝ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ؕ

کی۔ (پھر ندا دیجائیگی کہ) آج ہر نفس کو اسکے کیے کا بدلہ ملیگا

لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ وَ

آج (ذرا) بے انصافی نہیں ہے یقیناً اللہ بڑا جلد حساب لینے والا ہے۔ اور

اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ

انکو قریب آنیوالے دن سے ڈراؤ جبکہ مارے رنج و غم کے دل حلقوم کے پاس

[illegible]

تفسیر حقانی میں ہے کہ یہ بھی قیامت کا ایک نام ہے۔ اور ازفۃ ۔ ازوف سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں قرب ۱۲

لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ

(یعنی گلے تک منہ کو) آجائینگے (اور) ظالموں کا نہ کوئی سرگرم دوست

حَمِيمٍ وَّلَا شَفِيعٍ يُّطَاعُ ۞ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ

ایسا ہوگا اور نہ سفارشی جس کی سُن لی جائے۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو بھی جانتا ہے

وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ۞ وَاللّٰهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۚ وَالَّذِينَ

اور جس بات کو سینے چھپائے ہوئے ہیں اُسکو (بھی)۔ اور اللہ تو ٹھیک ٹھیک فیصلہ فرماتا ہے اور جنکو یہ اُسکے

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ

سوا پکارتے ہیں وہ کوئی بات بھی طے نہیں کرسکتے بیشک اللہ بڑا سننے والا

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۞ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ ع ۲

(اور) بڑا دیکھنے والا ہے۔ کیا یہ زمین میں نہیں چلے پھرے

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ

کہ غور کرتے کہ جو ان سے پہلے تھے اُن کا انجام

قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّآثَارًا

کیسا ہوا؟ وہ (تو) قوت کی حیثیت سے اور زمین میں نشان چھوڑنیکی حیثیت سے اِنسے

فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا

کہیں بڑھے ہوئے تھے پھر اللہ نے اُنکے گناہوں کی پاداش میں اُنکو دھر پکڑا اور اللہ

كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۞ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ

(کی گرفت) سے اُنکو بچانیوالا کوئی (بھی) نہ ہوا۔ یہ اس لیے کہ اُن کے پاس اُنکے

تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ

رسول کھلی نشانیاں لیکر آیا کرتے تھے پس اُنہوں نے انکار کیا پھر خدا تعالیٰ نے اُنسے

اللّٰهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۞ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

مواخذہ کیا بیشک وہ بڑا قوت والا اور سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور یقیناً ہمنے موسیٰ کو

مُوسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِلٰى فِرْعَوْنَ
معجزات اور کھلے غلبہ کے ساتھ فرعون و ہامان و قارون
وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا
کے پاس بھیجا تھا پس اُنہوں نے کہدیا کہ (یہ تو) جادوگر (اور) بڑا جھوٹا ہے۔ پس جب وہ
جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ
ہماری طرف سے حق لیکر اُن کے پاس پہنچا تو اُنہوں نے کہا کہ جو اُس پر ایمان لائے ہیں
اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ
اُنکے بیٹوں کو قتل کر دو اور اُنکی بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دو حالانکہ کافروں کی کوئی چال کچھ نہیں
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى
ہے جو بیکار نہ گئی ہو۔ اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو (تو سہی) کہ میں موسٰے کو قتل کروں
وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ
اور اسے چاہیے کہ یہ اپنے رب کو پکارے مجھے اندیشہ ہے کہ یہ کہیں تمہارے دین کو بدلدے یا
اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ
ملک میں فساد پھیلا دے اور موسٰے نے فرمایا کہ میں نے تو
عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ
ہر متکبر کے شر سے (بچنے کے لیے) جو قیامت کے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو اپنی پروردگار کی اور تمہارے
ع ۳ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ
پروردگار کی پناہ مانگ لی ہے۔ اور فرعون کے کنبے میں سے ایک مرد مومن نے جو اپنے ایمان کو
فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ
چھپاتا تھا یہ کہا کہ کیا تم ایک شخص کو صرف اتنی سی بات پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا
يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ
پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی کھلی دلیلیں لیکر آیا ہے

الخ اس میں جناب رسول خدا سے منقول ہے کہ صدیقین تین ہیں۔ ازانجملہ آنحضرت نے مرد مومن آل فرعون کو بھی شمار فرمایا پوری حدیث سورۃ یٰس میں بیان ہو چکی۔ دیکھو

وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا
اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اسکے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑیگا اور اگر وہ سچا ہے تو جس کا

يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
تم سے وعدہ کرتا ہے اسکا کچھ حصہ تو تم پر بھی پڑیگا بیشک اللہ اس شخص کی جو فضول خرچ

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ
اور بڑا جھوٹا ہو راہبری نہیں فرمایا کرتا۔ اے میری قوم! آج تو اس سرزمین میں تمہارا

ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ إِن
اختیار ہے غالب تم ہی ہو لیکن (کل) عذاب خدا سے اگر وہ ہم پر آپڑے بچانے کیلیے

جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا
ہماری مدد کون کریگا؟ فرعون نے کہا کہ میں تو تمکو وہی رائے دیتا ہوں جو میں (نیک) سمجھتا ہوں

أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِي آمَنَ
میں سوا بھلائی کی راہ کے اور کوئی راہ تم کو نہیں بتاتا۔ اور اس شخص نے جو ایمان لایا تھا کہا

يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ۝
کہ اے میری قوم! مجھے یہ اندیشہ ہے کہ کہیں تم پر بھی پچھلی امتوں کے سے دن نہ پڑ جائیں۔ (یعنی)

مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ
قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والوں کی سی حالت

مِن بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝ وَ
نہ گزرے حالانکہ اللہ بندوں کے حق میں ظلم نہیں چاہتا۔ اور

يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ
اے میری قوم! مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے دن کا (بھی) اندیشہ ہے جس دن تم

تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ وَمَن
رو گرداں ہو کر چلو گے (تو اس دن) اللہ کی طرف سے تمہارا کوئی بچانیوالا نہ ہوگا اور جس سے

يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ
خدا تعالیٰ توفیق ہدایت سلب کرلے پس اسکا راہبر کوئی ہوتا ہی نہیں۔ اور یقیناً یوسف پہلے ہی تمہارے

يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ
پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے پس جو کچھ وہ تمہارے پاس لیکر آئے تھے

مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ
تم اسکے بارے میں برابر شک ہی میں رہے۔ یہانتک کہ جب انکا انتقال ہوگیا تو تم نے یہ کہدیا کہ انکے

يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
بعد اللہ کسی رسول کو مبعوث ہی نہ کریگا اسی طرح اللہ تعالیٰ ہر اس شخص سے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۝ اِلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ
جو حد سے گزر جانیوالا اور شکی ہو توفیق ہدایت سلب کرلیا کرتا ہے۔ یہ ایسے ہی لوگ ہیں جو خدا تعالیٰ کی آیتوں میں

اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ
بغیر اسکے کہ کوئی دلیل آئی ہو جھگڑتے رہا کرتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور جو لوگ ایمان لائے ہیں

وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
انکے نزدیک (یہ رویہ) بہت ہی ناپسند ہے اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر چھاپا

قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ
لگا دیتا ہے اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک

لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝ اَسْبَابَ
اونچا محل تو بنا تاکہ میں وسیلے بہم پہنچا لوں (اور) آسمان کے

السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ
راستے پالوں کہ مجھے موسٰے کے خدا کی حالت معلوم ہو جائے حالانکہ میں اُسے جھوٹا

كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ
خیال کرتا ہوں اور اس طرح فرعون کی نظر میں اسکی بدعملی زینت پا گئی تھی اور

لہ لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ۔ تفسیر مجمع البیان میں جناب امام محمد باقرؑ سے ایک حدیث منقول ہے

٤ ع ١٠ صُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ۝ ع
وہ راہ راست سے روک دیا گیا تھا اور فرعون کی جو چال تھی وہ تباہی کی تھی۔
وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ
اور اُس شخص نے جو ایمان لایا تھا یہ کہا کہ اے میری قوم! تم میری پیروی کرو میں تمکو نیکی کی راہ
الرَّشَادِ ۝ يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز
دکھلاؤنگا۔ اے میری قوم! یہ زندگانی دنیا تو (ذراسی) پونجی ہے اور آخرت
وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً
وہی تو یقیناً ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ جو شخص کوئی بدی (بھی) کریگا
فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ
تو اُس کو اُتنا ہی بدلہ دیا جائیگا اور جو شخص مرد ہو یا عورت کوئی نیک عمل اُس حال میں
أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
بجالائیگا کہ وہ مومن (بھی) ہو تو یہی لوگ جنت میں داخل ہونگے
يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ
جس میں اُنکو بےحساب رزق دیا جائیگا۔ اور اے میری قوم! یہ بات کیا ہے کہ میں تو
إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۝ ط تَدْعُونَنِي
تمہیں نجات کی طرف بُلاتا ہوں اور تم مجھے جہنم کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے اِس بات کی طرف بُلاتے ہو
لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا
کہ میں اللہ کا منکر ہو جاؤں اور اُسکا شریک ایسی چیزوں کو قرار دوں جنکا مجھکو کچھ علم نہیں حالانکہ میں
أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي
تمکو بڑے زبردست (اور) بڑے بخشنے والے کی طرف بُلاتا ہوں۔ ہاں تم مجھے جسکی طرف بُلاتے ہو اُسکو
إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ
دنیا و آخرت میں بُلانیکا کوئی حق نہیں ہے اور ہم سب کی

نصف

المنزل ٦

مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ○
باز گشت خدا ہی کی طرف ہوگی اور حد سے بڑھ جانے والے یقیناً وہی تو جہنمی ہیں۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ
پس جو جو کچھ میں کہا کرتا ہوں عنقریب تم اس سب کو یاد کرو گے اور میں تو اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کیے دیتا

اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ
ہوں بیشک خدا سب بندوں کا نگران (حال) ہے۔ چنانچہ جو جو چالیں وہ چلے اللہ

سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ
نے اُن کی خرابیوں سے اُسے بچائے رکھا اور بُرے سے بُرے عذاب نے فرعون کی سارے کُنبے کو

الْعَذَابِ ○ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ
آ گھیرا (یعنی) آگ نے جس کے سامنے وہ صبح و شام کھڑے کیے جاتے

عَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ
ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (اس دن یہ حکم دیا جائیگا کہ) فرعون

فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ○ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ
والوں کو سخت سے سخت عذاب میں پہنچا دو۔ اور (اس وقت کو یاد کرو) جبکہ وہ جہنم میں آپس میں جھگڑا

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ
کرتے ہونگے پس کمزور اُن لوگوں سے جو بڑے بنتے تھے کہتے ہونگے کہ ہم تو آپ ہی کے پیرو

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ○
تھے سو آپ آگ سے بچانے میں ہمارے کچھ بھی کام آسکینگے؟

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ
جو بڑے بنتے تھے وہ کہینگے کہ ہم (تم) سب اسی میں ہیں بیشک اللہ نے بندوں کے

بَيْنَ الْعِبَادِ ○ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ
مابین فیصلہ کر دیا۔ اور جو لوگ آگ میں ہونگے وہ جہنم کے خزانچیوں سے کہینگے کہ

ادعوا ربكم يخفف عنا يوما من العذاب ○ قالوا
تم ہی اپنے پروردگار کو پکارو کہ کسی دن تو ہمارا عذاب ہلکا کردے۔ وہ (جواب میں) کہیں گے

اولم تك تاتيكم رسلكم بالبينت قالوا بلى
کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی دلیلیں لیکر نہیں آتے تھے؟ جواب دینگے جی (آئی تو تھے)

قالوا فادعوا وما دعؤا الكفرين الا في ضلل ○
(خزانچی) کہینگے کہ پھر تم ہی پکار لو حالانکہ کافروں کا پکارنا کچھ نہ ہوگا مگر رائگاں۔

ع ۵ ۱۳ ۱۰

انا لننصر رسلنا والذين امنوا في الحيوة الدنيا
بیشک ہم زندگانی دنیا میں اپنے رسولوں کی (بھی) مدد کرتے رہتے ہیں اور اُن لوگوں کی (بھی) جو ایمان لائے ہیں

ويوم يقوم الاشهاد ○ يوم لا ينفع الظلمين
اور جس دن گواہ کھڑے ہونگے اُس دن نافرمانوں کو اُنکی معذرت کوئی نفع

معذرتهم ولهم اللعنة ولهم سوء الدار ○ ولقد اتينا
نہ پہنچائیگی اور اُنہی کے لیے لعنت ہوگی اور اُن ہی کے لیے اُس گھر کی برائی۔ اور ہمنے یقیناً موسیٰ کو

موسى الهدى واورثنا بني اسراءيل الكتب ○
ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو ایسی کتاب کا وارث کردیا

هدى وذكرى لاولي الالباب ○ فاصبر ان
جو صاحبانِ عقل کے لیے ہدایت و نصیحت ہے۔ سو تم صبر کرو بیشک

وعد الله حق واستغفر لذنبك وسبح بحمد
اللہ کا وعدہ برحق ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگ لو اور صبح و شام اپنے پروردگار

ربك بالعشي والابكار ○ ان الذين يجادلون في
کی حمد کی تسبیح پڑھتے رہو۔ وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں میں بغیر کسی دلیل کے

ايت الله بغير سلطن اتهم ان في صدورهم الا
جو اُنکے پاس آئی ہو جھگڑتے رہتے ہیں اُن کے سینوں میں سوائے تکبر کے اور کچھ

كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
ہے ہی نہیں حالانکہ اپنے مطلب تک وہ کبھی پہنچنے والے نہیں تو تم اللہ کی پناہ مانگو بیشک وہ بڑا سننے والا (اور)

الْبَصِيرُ ۝ لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ
دیکھنے والا ہے۔ ضرور آسمانوں کا اور زمین کا پیدا کرنا آدمیوں کے پیدا کرنے سے

خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝
(کہیں) بڑھا ہوا ہے لیکن بہت سے آدمی (اتنا) بھی نہیں جانتے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۙ وَالَّذِينَ آمَنُوا
اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہوتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا مَّا
اور انہوں نے نیک عمل کیے (وہ) اور بدکار برابر نہیں ہو سکتے تم سوچتے ہی

تَتَذَكَّرُونَ ۝ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا
بہت کم ہو۔ قیامت ضرور آنیوالی ہے جس میں کوئی شک نہیں

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَقَالَ رَبُّكُمُ
لیکن آدمیوں میں سے بہت سے ایمان نہیں رکھتے۔ اور تمہارے پروردگار نے فرمایا

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ
کہ تم مجھ سے دعا مانگو میں (جو تمہارے لئے نفع کی ہوگی وہ) ضرور قبول کر لیا کرونگا۔ یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت

عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝ اللَّهُ ع ٦
کرنے سے اکڑتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہونگے اللہ وہی

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ
تو ہے جس نے رات تمہارے لیے اسی غرض سے بنائی کہ اس میں آرام لیا کرو اور دن کو دکھانیوالا (بنایا)

إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
بیشک اللہ کل آدمیوں پر بڑا فضل کرنیوالا ہے لیکن بہت سے آدمی شکرگزار

لَا يَشْكُرُوْنَ ۞ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
نہیں ہوتے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۞ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ
اُسکے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کدھر بہکے جاتے ہو؟ اسی طرح وہ (بھی) بہک جایا کرتے

الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۞ اَللّٰهُ الَّذِيْ
تھے جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے۔ اللہ وہی تو ہے جسنے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ
زمین کو تمہارے لیے جائے قرار مقرر کیا ہے اور آسمان کو ایک عمارت (یعنی شامیانہ) اور

صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
تمکو صورت عطا کی ہے سو تمہاری صورتیں کیسی اچھی بنادی ہیں اور تمکو پاکیزہ چیزیں کھانیکو دی ہیں

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۞
یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے سو اللہ تمام عالموں کا پروردگار بڑا بابرکت والا ہے۔

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ
(حقیقی) زندہ وہی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں سو تم دین کو اُسی کے واسطے خالص کرکے اُسے

الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ قُلْ اِنِّيْ
پکارو سب تعریف اُسی اللہ کیلیے ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے۔ تم یہ کہدو کہ مجھے تو

نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اس سے ممانعت کی گئی ہے کہ جنکو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو میں اُنکی عبادت کرنے لگوں

لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۡ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ
جبکہ میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس کھلی دلیلیں آچکی ہیں اور اسکا مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں تمام

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
عالموں کے پروردگار ہی کی اطاعت کروں۔ وہ وہی تو ہے جسنے اول تمکو مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
پھر نطفے سے پھر بستہ بوند سے پھر تمکو بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر (زندہ رکھتا ہے)

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَ
تاکہ تم اپنی پوری قوت کو پہنچو اسکے بعد تم بوڑھے ہو جاؤ اور

مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا
تم میں سے کوئی (کوئی) پہلے ہی ختم کر دیا جاتا ہے اور (زندہ رکھنے کی غرض یہ ہے) تاکہ تم مدت

مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ
معینہ کو پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سمجھ بوجھ لو وہ وہی ہے جو جلاتا (بھی) ہے اور

يُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
مارتا (بھی) ہے پھر جب کسی معاملے کو طے فرما دیتا ہے تو اسکی نسبت اتنا ہی فرماتا ہے کہ ہو جا

ع ۷ ۱۲ فَيَكُوْنُ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ
پس وہ ہو جاتا ہے۔ کیا تمنے اُن لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں

اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ
(وہ) کدھر پھرے جاتے ہیں؟ اُنہوں نے کتاب کو (بھی) جھٹلایا اور جو کچھ ہمنے

۱۳ معٓ عند المتاخرین ۱۲ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اِذِ
رسولوں کو دیکر بھیجا تھا اُسکو (بھی) سو آگے چلکر وہ جان لینگے۔ جبکہ

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝
طوق اُنکی گردنوں میں ہونگے اور زنجیریں کھولتے ہوئے پانی میں وہ

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ
گھسیٹے جائینگے پھر آگ میں جھونک دیے جائینگے۔ پھر اُنسے یہ کہا جائیگا

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
کہ اب وہ کہاں ہیں جنکو تم اللہ کے سوا شریک کیا کرتے تھے

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ
(جواب میں) کہینگے کہ وہ تو ہم سے گم ہوگئے۔ بلکہ ہم تو پہلے سے کسی چیز کو پکارا ہی نہیں کرتے

شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ○ ذٰلِكُمْ بِمَا
تھے اِس طرح اللہ کافروں کو نامراد کردیگا۔ یہی ہے جسپر تم

كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
زمین میں ناحق خوش ہوا کرتے تھے اور (یہی ہے) جس پر تم اِترایا

تَمْرَحُوْنَ ○ اُدْخُلُوْا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
کرتے تھے۔ اب جہنّم کے دروازوں میں جا گھسو اِسی میں ہمیشہ رہنے والے

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ○ فَاصْبِرْ اِنَّ
ہوگے پس تکبّر کرنیوالوں کا کیسا بُرا ٹھکانا ہے! پس تم صبر کرو بیشک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ
اللہ کا وعدہ برحق ہے پھر اگر ہم اُس چیز کا جس سے اُنکو ڈراتے ہیں کوئی حصّہ تمکو دکھلادیں

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ○ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
یا تمہارا خاتمہ کردیں تو ہماری ہی طرف اُن سب کی بازگشت ہوگی۔ اور بیشک تم سے پہلے ہم نے

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ
بہت سے رسول بھیجے تھے اُن میں سے ایسے بھی ہیں جنکا قصّہ ہمنے تمکو سُنایا ہے اور

مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ
اُن میں سے ایسے بھی ہیں جنکا قصّہ ہمنے تمہیں نہیں سُنایا۔ کسی رسول کا یہ کام نہ تھا کہ بغیر

اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ
خدا کے حکم کے کوئی معجزہ دکھلادے پس جب حکم خدا آجائیگا تو ٹھیک ٹھیک

قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِيْ ع ۸ ۱۳
فیصلہ کردیا جائیگا اور اُس وقت باطل والے ٹوٹے میں رہینگے۔ اللہ وہی ہے

جھٹلایا یا جو تاویل کتاب خدا تعالے نے اپنے رسول کے ساتھ بھیجی ہے اُسکو جھٹلایا پس وہ مشرک بھی ہے اور کافر بھی …

جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے کہ اُن میں سے بعض پر تم سوار ہوتے ہو اور اُن میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ

اور تمہارے لیے اُن میں اور منافع (بھی) ہیں اور یہ غرض (بھی) ہے کہ اُن پر سوار ہو کر تم اپنے

صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝ وَ

مقصود تک جو تمہارے دلوں میں ہے پہنچ جاؤ اور اُن پر اور کشتیوں پر تم لدے لدے پھرتے ہو۔ اور

يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

وہ تمکو اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے پھر تم اللہ کی نشانیوں میں سے کون سی کا انکار کرتے ہو؟ کیا وہ زمین میں نہیں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

چلے پھرے کہ یہ دیکھ لیتے کہ اُن سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے تعداد

قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي

میں (بھی) زیادہ تھے اور قوت میں (بھی) اور زمین میں تام نشان

الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

کی حیثیت سے (بھی)۔ پھر جو کچھ وہ کیا کرتے تھے وہ اُن کے کچھ (بھی) کام نہ آیا۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا

پس جس وقت اُنکے رسول اُنکے پاس کھلی دلیلیں لیکر آئے تو جو علم اُنکے پاس

عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

پہلے سے تھا اُسی پر نازاں رہے اور (انجام کار) جس (عذاب) کا وہ ٹھٹھا اڑایا کرتے تھے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اُسی نے اُنکو آن گھیرا۔ پھر جس وقت اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے اب ہم

وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ

خدائے یکتا پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو اُسکا شریک کیا کرتے تھے اب ہم اُن سب کے منکر ہو گئے۔ مگر جب ہمارا

يَنفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ

عذاب دیکھ چکینگے تو اللہ کے اُس قاعدہ کے موافق جو اُسکے بندوں میں برابر جاری

خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ۝ ع ٩ ٧ ١٤

رہا ہے اُنکا ایمان اُنکو کوئی نفع نہ پہنچائیگا اور کافر وہاں ٹوٹے ہی میں رہینگے۔

سورة حم السجدة مكية وهي اربع وخمسون اية



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

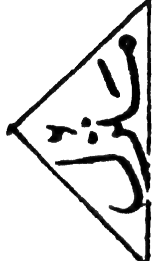
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

حم ۝ تَنزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ كِتَابٌ

حٰم ۔ رحمٰن و رحیم کی طرف سے اس کتاب کا اُترا ہے جسکے احکام صاف صاف

فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ بَشِيرًا

ہیں۔ اُن لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں عربی زبان کا قرآن خوشخبری سُنانیوالا اور



وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

ڈرانیوالا ہے پس اُن میں سے بہت سوں نے روگردانی کی سو وہ نہیں سنتے۔

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي

اور اُنہوں نے یہ کہدیا کہ ہمارے دل تو اُسکی طرف سے جسکی طرف تم بلاتے ہو غلاف میں ہیں اور ہمارے

آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِن بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ

کانوں میں ڈھیٹی ہے اور ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان ایک آڑ ہے پس تم (اپنے دین پر) عمل

إِنَّنَا عَامِلُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ نصف الربع

کیے جاؤ ہم (اپنے دین پر) عمل کرتے رہینگے تم یہ کہدو کہ میں (صورت میں) تو تم ہی جیسا آدمی ہوں (مگر فرق یہ ہے کہ) میری طرف

أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ

یہ وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا (ایک) خدائے یکتا ہے پس تم اُسی کی طرف سیدھے ہو جاؤ

وَاسْتَغْفِرُوهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ○ الَّذِينَ لَا

اور اُسی سے مغفرت طلب کرتے رہو اور اُن مشرکوں کے واسطے ویل ہے۔ جو زکوٰۃ

يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ○

ادا نہیں کرتے اور وہ آخرت کے بھی (پورے پورے) منکر ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے ایسا اجر ہے جسکا کوئی

ع ۱ ۸ ۱۵ مَمْنُونٍ ○ قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ

احسان نہ جتایا جائیگا۔ تم یہ کہدو کہ کیا تم اُسکا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن

الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ۚ ذَٰلِكَ

میں پیدا کیا اور اُسکے لئے شریک قرار دیتے ہو؟ تمام عالموں کا

رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا

پرورش کرنیوالا وہی تو ہے۔ اور اُسی نے اس زمین میں (بڑے بڑے) بوجھل پہاڑ اوپر کی طرف سے قائم کیے

وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ

اور اُسی نے اس (زمین) میں برکت دی اور اُسی نے اس میں چار دن کے عرصہ میں اُنکی قوت بسری کے سامان کا اندازہ

سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ○ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ

سے مقرر کر دیا جو سب مانگنے والوں کیلئے برابر ہیں۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا حالانکہ وہ اُس وقت

دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا

دھواں تھا۔ پس اُسنے آسمان و زمین کو یہ حکم دیا کہ تم بخوشی یا بکراہت حاضر ہو

قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ○ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ

دونوں نے عرض کی ہم بخوشی حاضر ہیں۔ پس اُس نے دو دن میں اُن کو سات آسمان

فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَ

بنا دیا اور ہر ہر آسمان میں بذریعہ وحی اُسکے مناسب حال حکم پہنچا دیا اور

علیحدہ ہوتے ہیں۔ (اس کے ثبوت کے لیے دیکھو صفحہ ۷۸۶ سطر ۱۲)۔

زَيَّنَّا السَّمَاۤءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ

سب سے نیچے والے آسمان کو ہمنے ستاروں (کے چراغوں) سے زینت دی اور (اسکی) نگہبانی (بھی کی) یہ

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ

زبردست صاحب علم کی قرارداد ہے۔ پس اگر وہ اسپر بھی روگرداں ہوں تو تم یہ کہدو

اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ

کہ میں تو تم کو ویسی ہی بجلی سے ڈراتا ہوں جیسی بجلی (قوم) عاد و ثمود پر

ثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَاۤءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

گری تھی۔ جبکہ اُنکے پاس رسول اُنکے (پیدا ہونے سے) پہلے سے (بھی) (یہ حکم لیکر) آئے اور

وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَاۤءَ

اُنکے بعد (بھی) کہ تم سوائے خدا کے کسی اور کی عبادت نہ کرو (اور) انھوں نے (جواب میں) یہ کہا کہ اگر

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۤئِكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے بھیجدیتا پس تمکو جو کچھ (حکم) دیکر بھیجا ہے ہم اُسکے منکر ہی

كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ

رہینگے۔ اب رہی (قوم) عاد تو انہوں نے تو ناحق (ناحق) زمین میں بڑا

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا

بننا چاہا اور یہ کہا کہ قوت میں ہم سے زیادہ ہے کون؟ کیا وہ اتنا (بھی) نہ سمجھے

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا

کہ وہ اللہ جس نے انکو پیدا کیا ہے وہ قوت میں اُن سے کہیں زیادہ ہے۔ بہرحال وہ

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا

ہماری آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے۔ پس ہم نے (بھی) اُن پر منحوس دنوں میں باد صرصر بھیجدی۔

فِىْۤ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْىِ فِى

تاکہ ہم انکو زندگانی دنیا میں رسوائی کے عذاب کا مزا

منزل

فاعرض اکثرھم فھم لا یسمعون پر عطف ہے ۱۲ ریحا صرصرا تفسیر قمی میں جناب امام محمد باقر سے منقول ہے کہ یہ صرصر

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ
چکھادیں اور آخرت کا عذاب تو زیادہ رسوا کرنیوالا ضرور ہی ہے اور اُنکی کوئی
لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
مدد نہ کی جائیگی۔ اب رہی (قوم) ثمود سو ہمنے تو اُنکو ہدایت کی اور اُنہوں نے ہدایت
الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
کے مقابلے میں گمراہی کو پسند کیا پس جیسی کرتوت وہ کیا کرتے تھے (ویسے ہی) اُسکے عوض میں
الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ
ذلت کے عذاب کی بجلی نے اُن کو (بھی) آلیا۔ اور جو ایمان لے آئے تھے اور ڈرتے
ع ۲ ۱۶ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ
رہتے تھے اُنکو ہمنے نجات دیدی۔ اور جس دن اللہ کے دشمن جہنم کے پاس جمع
اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا مَا
کیے جائینگے پھر وہ (جو پہلے پہنچے اوروں کے انتظار میں) روکے جائینگے یہاں تک کہ جب وہ (سب)
جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَ
جہنم میں پہنچ جائینگے تو اُنکے کان اور اُنکی آنکھیں اور اُنکی کھالیں جو (جو)
جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا
بدعملی وہ کیا کرتے تھے اُسکی بابت اُنکے برخلاف شہادت دینگی۔ اور وہ اپنی کھالوں سے
لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ
یہ کہینگے کہ (بھلا) تم نے ہمارے برخلاف شہادت کیوں دی؟ وہ جواب دینگی کہ ہمکو تو اُسی خدا نے گویا کردیا
الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ
جسنے ہر چیز کو گویائی دی ہے (الحاصل) اُسی نے تمکو پیدا کیا ہے اور اُسی کی حضور میں
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ
تمہاری بازگشت ہوگی۔ اور تم اِس (خوف) سے کہ تمہارے کان تمہارے برخلاف گواہی دینگے

کافی میں جناب امام جعفر صادق سے اور الفقیہ میں جناب امیرالمومنین سے اِس آیت کی تفسیر میں منقول ہے کہ جلود کے معنی ستر اور اندام نہانی کے ہیں

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ

(گناہوں کو) چھپاتے ہی نہ تھے اور نہ اِس (خوف) سے کہ تمہاری آنکھیں (گواہی دینگی) اور نہ اِس

وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

(خوف) سے کہ تمہاری کھالیں (گواہی دینگی) بلکہ تم تو یہ گمان کر لیا تھا کہ جو بد اعمالیاں تم کیا کرتے ہو اُن میں سے بہت سی باتوں کو

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ

خدا جانتا ہی نہیں۔ اور تمہاری اِسی بد گمانی نے جو تم نے اپنے پروردگار کی نسبت کر لی تھی تمہیں تباہ کر دیا کہ تم

فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ

(سخت) نقصان اُٹھانیوالوں میں سے ہو گئے۔ اب اگر صبر کریں تو جہنم اُن کا خاص ٹھکانا

مَثْوًى لَّهُمْ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ○

ہے اور اگر وہ توبہ چاہیں تو وہ اُن لوگوں میں سے نہیں ہیں جن کی توبہ قبول کی جائے۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

اور ہم نے اُنکے لیے ایسے ہمنشین مقرر کر دیے تھے کہ وہ جو کچھ اُنکے سامنے تھا اُسکو اور جو کچھ اُنکے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ

بعد آنیوالا تھا اُسکو اُنکے لیے زینت دیتے رہتے تھے اور تمام اُمتوں میں جو اُن سے پہلے گزریں

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا

جنّات کی تھیں تو اور انسان کی تھیں تو اُن پر ہمارا قول پورا اُترا کہ وہ ضرور نقصان

خٰسِرِيْنَ ○ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا ع ۳ ۷ ۱۷

اُٹھانیوالے ہوئے۔ اور جو لوگ کافر ہو گئے تھے اُنہوں نے یہ کہا کہ تم اِس قرآن ہی کو

الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ○ فَلَنُذِيْقَنَّ

نہ سُنو اور اُس (کے پڑھے جانیکے وقت) میں خرافات بکو تاکہ تم ہی غالب رہو۔ پس ہم اُن لوگوں کو جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ

کافر ہو گئے ہیں ضرور سخت عذاب کا مزا چکھائینگے اور جو بد عمل وہ کیا کرتے تھے

۱۲ اور تفسیر صافی میں ہے کہ اس کے مقابلے میں تم بھی کچھ خرافات بکو۔ ۱۲

اَسْوَاَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ

ہم اُس بد تر بدلہ اُن کو ضرور بالضرور دینگے۔ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ یہی جہنم

النَّارُ لَهُمْ فِیْهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

ہے اس میں اُنکے ہمیشہ رہنے کا گھر ہے جیسا وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے

بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ○ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَاۤ اَرِنَا

ویسا ہی اُسکا بدلہ ہے۔ اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ یہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار تو

الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ

ہمیں اُن دونوں کو دکھلا دے جنہوں نے ہمکو گمراہ کیا تھا کہ ایک اُن میں سے جنوں میں سے ہے اور ایک

اَقْدَامِنَا لِیَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ ○ اِنَّ الَّذِیْنَ

آدمیوں میں سے تاکہ ہم اُنکو اپنے پاؤں کے نیچے کچلیں کہ وہ سب سے نیچے ہو جائیں۔ بیشک جن لوگوں نے

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ

یہ کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (ولایت امیر المومنین پر بھی) قائم رہے اُن پر فرشتے (یہ پیغام لیکر) نازل ہونگے

الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا

کہ تم نہ آئندہ کے لیے خوف کرو اور نہ گزشتہ کے متعلق افسوس اور جس

بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ نَحْنُ

جنت کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا اُس کی بشارت لو۔ ہم

اَوْلِیٰٓؤُكُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ

زندگانی دنیا میں (بھی) تمہارے دوست تھے اور آخرت میں (بھی) ہیں

وَلَكُمْ فِیْهَا مَا تَشْتَهِیْۤ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِیْهَا

اور جنت میں تمہارے لیے ہر وہ چیز موجود ہے جسکو تمہارا جی چاہے اور اُس میں تمہاری خاطر ہر وہ

مَا تَدَّعُوْنَ ○ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ○ ع ۷ ۱۸

چیز جو تم طلب کرو بڑے بخشنے والے اور رحم کرنیوالے کی طرف سے مہمانی کے طور پر مہیا ہے۔

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ
اور اُس سے بہتر بات کس کی ہوگی جو اللہ کی طرف بُلائے اور نیک عمل

صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَلَا
کرے اور یہ کہے کہ یقیناً میں (خدا کی) اطاعت کرنیوالوں میں سے ہوں۔ اور نیکی

تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ
اور بدی تو برابر ہوتی نہیں تم بدی کا دفعیہ اُس چیز سے کرو جو بہت ہی

هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ
اچھی ہو تو یکایک وہ شخص جسکے اور تمہارے مابین عداوت ہوگی ایسا ہوجائیگا

كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ
جیسے سرگرم دوست ہوتا ہے۔ اور اس خصلت کے قبول کرنیکی توفیق سوائے اُن لوگوں کے

صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَاِمَّا
جنہوں نے صبر کیا ہی اور کسی کو نہیں ملیگی اور اس خصلت پر عمل کرنیکی توفیق سوائے اُنکے جنکا حصہ بہت بڑا ہی اور کسی کو نہ ملیگی اور

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ
اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کوئی وسوسہ ڈالا جائے تو تم اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ
یقیناً وہ بڑا سننے والا (اور) بڑا جاننے والا ہے۔ اور رات اور دن اور سورج اور

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ
چاند اُسی کی نشانیوں میں سے ہیں تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرو

وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ
اور نہ چاند کو بلکہ اُس اللہ کو سجدہ کرو جس نے اُن کو پیدا کیا ہی اگر تم اُسی کی

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ
بندے بننا چاہتے ہو۔ پھر اگر یہ اکڑیں تو تمہارے پروردگار کے پاس تو

تفسیر میں جناب امام جعفر صادق سے اس آیت کی تفسیر میں منقول ہے کہ اَلْحَسَنَةُ سے مراد ہے تقیہ اور اَلسَّيِّئَةُ سے مراد ہے اذاعت یعنی راز ظاہر کرنا حضرت نے یعنی فرمایا کہ اَلَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ سے بھی مراد تقیہ ہے ۱۲ صافی واِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ۔ تفسیر قمی میں ہے کہ ظاہر خطاب جناب رسول خدا سے ہے۔ اور مراد حضرت کی اُمت ہے۔ ۱۲۔

عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ

وہ موجود ہیں جو رات اور دن اُسکی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ (ذرا بھی)

لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ

نہیں اُکتاتے۔ اور اُسکی نشانیوں میں سے یہ بات بھی ہے کہ زمین کو تم ذلیل

خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ

(خشک) حالت میں دیکھتے ہو پھر جب ہم اُس پر پانی اُتارتے ہیں تو وہ لہلہاتی اور اُبھر جاتی ہے

وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ

جس نے اُسکو زندہ کردیا وہ مُردوں کو (بھی) ضرور زندہ کرنیوالا ہے بیشک وہ ہر چیز

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ

پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں بیجا دخل

فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي

دیا کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں کیا وہ جو جہنم میں ڈالا جائیگا

النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اچھا ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئیگا؟

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تمہارا جو جی چاہے کرتے رہو (جو جو کچھ تم کر رہے ہو خدا تعالےٰ یقیناً اُسکا

بَصِيْرٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا

دیکھنے والا ہے۔ بیشک وہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے قرآن مجید کا جس وقت بھی اُنکے

جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝ لَّا يَاْتِيْهِ

پاس آیا انکار کردیا۔ حالانکہ وہ ایسا زبردست نوشتہ ہے کہ نہ گزشتہ کے متعلق

الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ

اُسکی خبریں غلط ہیں اور نہ آئندہ کے متعلق غلط ہونگی وہ صاحب حکمت اور لائق تعریف

سجدہ واجبہ

منزل ۶

۲ لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تفسیر صافی میں ہے کہ توریت وانجیل وزبور جو قرآن مجید کے پہلے ہیں باطل نہیں ہیں اور نہ بعد قرآن مجید کوئی ایسی کتاب آنیوالی ہے جو اسکو باطل قرار دیگی ۱۲

۱ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ تفسیر قمی میں جناب امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ یہاں اَلذِّکر سے مُراد قرآن مجید ہے ۱۲

اُسکا صاف انکار کر دینگے۔ تب وہ حضرت کے حکم سے گرفتار کیے جائینگے۔ اور اُنکی گردنیں ماردی جائینگی۔۱۲۔

مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ○ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ

(خدا) کی طرف سے اُتارا ہوا ہے۔ تمہارے لیے کچھ اور نہیں کہاجاتا مگر وہی جو تم سے پہلے

لِلرُّسُلِ مِن قَبْلِكَ ط إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

رسولوں کے لیے کہا گیا ہے بیشک تمہارا پروردگار ضرور بخشنے والا (بھی) ہے

وَّذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ○ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا أَعْجَمِيًّا

اور دردناک عذاب دینے والا (بھی)۔ اور اگر ہم اِس قرآن کو عجمی زبان میں اُتارتے تو

لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ط ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ط قُلْ

اُس وقت لوگ یہ کہتے کہ اِسکے احکام (ہماری سمجھ کے لائق) صاف کیوں نہ کیے گئے (کلام) عجمی ہوتا

هُوَ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط وَالَّذِينَ

حالانکہ مخاطب عربی ہیں۔ تم یہ کہدو وہ اُن لوگوں کیلیے تو جو ایمان لائے ہدایت وشفا ہے اور جو

لَا يُؤْمِنُونَ فِيٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ

ایمان نہیں رکھتے اُن کے کانوں میں تو ٹھیٹی ہے اور قرآن اُن کے لیے نابینائی

عَمًى ط أُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ○ ع ۵ ۱۹

ہے وہ ایسے ہی رہینگے کہ (گویا) اُن کو دور سے آواز دی جارہی ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ط وَ

اور ہمنے یقیناً موسٰے کو کتاب عطا کی تھی پھر اُس میں اختلاف کیا گیا اور

لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

اگر تمہارے پروردگار کا کلمہ (متعلق مہلت) سابق نہو چکا ہوتا تو اُنکے مابین کبھی کا فیصلہ ہو چکتا

وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ○ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

اور بیشک وہ اُسکی طرف سے فروبیچین کرنیوالے شک میں رہینگے۔ جو شخص کوئی نیکی کریگا تو اپنی ذات کی بھلائی

فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ أَسَآءَ فَعَلَيْهَا ط وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ○

کیلیے اور جو کوئی بدی کریگا تو اُسکا ضرر اُسی کو پہنچیگا اور تمہارا پروردگار بندوں کے حق میں ظالم نہیں ہے۔

بات سمجھ میں نہ آئے۔ اور جناب امیر المؤمنین کی قرأت تھی۔ ءَاَعْجَمِيٌّ بعد ہمزۂ استفہام عین مفتوح وجزم۔ جسکا مطلب ہوا منسوب بہ ملک عجم۔۱۲۔